Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ
مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: مردوں کے لئے پینٹ شرٹ پہننے کا حکم		
کتاب: حظر واباحت	باب: لباس	فصل:۔
فتوی نمبر:542	تاریخ :26صفر المظفر1448ھ /10 اگست 2026ء	

سوال: مردوں کے لئے پینٹ شرٹ پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداًو مصلیاًو مسلما

مردوں کے لئے ایسی تنگ وچست پینٹ شرٹ پہننا جس میں جسم کے مستورہ اعضاء (ناف سے لیکر گھٹنے تک کا حصہ) کی بناوٹ اور حجم نظر آتا ہو تو اس کا پہننا، دیکھنا، دکھانا سب ناجائز اور حرام ہے، اور عموماً ہمارے معاشرہ میں اکثر استعمال ہونے والی پتلونیں تنگ اور چست ہوتی ہیں اور اسی طرح اگر پتلون ٹخنے سے نیچے لٹک رہی تب بھی اس کا پہننا ناجائز ہے، ڈھیلی ڈھالی پینٹ جس میں جسم کے اعضاء کی ہیئت وغیرہ واضح نہ ہو اس کے پہننے کی گنجائش ہے لیکن فاسق اور فجار لوگوں کی مشابہت کی وجہ سے نہ پہننا اولیٰ ہے۔ مردوں کے لیے بہتر اور افضل یہ ہے کہ صلحاء اور اتقیاء جیسا لباس یعنی سفید کرتا اور شوار پہننے کا اہتمام کریں۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

فتاوی شامی میں ہے:

(قَوْلُهُ لَا يَصِفُ مَا تَحْتَهُ) بِأَنْ لَا يُرَى مِنْهُ لَوْنُ الْبَشَرَةِ احْتِرَازًا عَنْ الرَّقِيقِ وَنَحْوِ الزُّجَاجِ (قَوْلُهُ وَلَا يَضُرُّ الْتِصَاقُهُ) أَيْ بِالْأَلْيَةِ مَثَلًا، وَقَوْلُهُ وَتَشَكُّلُهُ مِنْ عَطْفِ الْمُسَبَّبِ عَلَى السَّبَبِ. وَعِبَارَةُ شَرْحِ الْمُنْيَةِ: أَمَّا لَوْ كَانَ غَلِيظًا لَا يُرَى مِنْهُ لَوْنُ الْبَشَرَةِ إلَّا أَنَّهُ الْتَصَقَ بِالْعُضْوِ وَتَشَكَّلَ بِشَكْلِهِ فَصَارَ شَكْلُ الْعُضْوِ مَرْئِيًّا فَيَنْبَغِي أَنْ لَا يَمْنَعَ جَوَازَ الصَّلَاةِ لِحُصُولِ السَّتْرِ. اهـ. قَالَ ط: وَانْظُرْ هَلْ يَحْرُمُ النَّظَرُ إلَى ذَلِكَ الْمُتَشَكِّلِ مُطْلَقًا أَوْ حَيْثُ وُجِدَتْ الشَّهْوَةُ؟ . اهـ. قُلْت: سَنَتَكَلَّمُ عَلَى ذَلِكَ فِي كِتَابِ الْحَظْرِ، وَالَّذِي يَظْهَرُ مِنْ كَلَامِهِمْ هُنَاكَ هُوَ الْأَوَّلُ

(کتاب الصلوۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ 1 /410 ط سعید)

قَوْلُهُ وَهِيَ غَيْرُ بَادِيَةٍ) أَيْ ظَاهِرَةٍ وَفِي الذَّخِيرَةِ وَغَيْرِهَا وَإِنْ كَانَ عَلَى الْمَرْأَةِ ثِيَابٌ فَلَا بَأْسَ بِأَنْ يَتَأَمَّلَ جَسَدَهَا وَهَذَا إذَا لَمْ تَكُنْ ثِيَابُهَا مُلْتَزِقَةً بِهَا بِحَيْثُ تَصِفُ مَا تَحْتَهَا، وَلَمْ يَكُنْ رَقِيقًا بِحَيْثُ يَصِفُ مَا تَحْتَهُ، فَإِنْ كَانَتْ بِخِلَافِ ذَلِكَ فَيَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَغُضَّ بَصَرَهُ اهـ.

وَفِي التَّبْيِينِ قَالُوا: وَلَا بَأْسَ بِالتَّأَمُّلِ فِي جَسَدِهَا وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ مَا لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ يُبَيِّنُ حَجْمَهَا، فَلَا يَنْظُرُ إلَيْهِ حِينَئِذٍ لِقَوْلِهِ عليه الصلاة والسلام «مَنْ تَأَمَّلَ خَلْفَ امْرَأَةٍ وَرَأَى ثِيَابَهَا حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ حَجْمُ عِظَامِهَا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ» وَلِأَنَّهُ مَتَى لَمْ يَصِفْ ثِيَابُهَا مَا تَحْتَهَا مِنْ جَسَدِهَا يَكُونُ نَاظِرًا إلَى ثِيَابِهَا وَقَامَتِهَا دُونَ أَعْضَائِهَا فَصَارَ كَمَا إذَا نَظَرَ إلَى خَيْمَةٍ هِيَ فِيهَا وَمَتَى كَانَ يَصِفُ يَكُونُ نَاظِرًا إلَى أَعْضَائِهَا اهـ.

أَقُولُ: مُفَادُهُ أَنَّ رُؤْيَةَ الثَّوْبِ بِحَيْثُ يَصِفُ حَجْمَ الْعُضْوِ مَمْنُوعَةٌ وَلَوْ كَثِيفًا لَا تُرَى الْبَشَرَةُ مِنْهُ، قَالَ فِي الْمُغْرِبِ يُقَالُ مَسِسْت الْحُبْلَى، فَوَجَدْت حَجْمَ الصَّبِيِّ فِي بَطْنِهَا وَأَحْجَمَ الثَّدْيُ عَلَى نَحْرِ الْجَارِيَةِ إذَا نَهَدَ، وَحَقِيقَتُهُ صَارَ لَهُ حَجْمٌ أَيْ نُتُوٌّ وَارْتِفَاعٌ وَمِنْهُ قَوْلُهُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَجْمُ عِظَامِهَا اهـ وَعَلَى هَذَا لَا يَحِلُّ النَّظَرُ إلَى عَوْرَةِ غَيْرِهِ فَوْقَ ثَوْبٍ مُلْتَزِقٍ بِهَا يَصِفُ حَجْمَهَا فَيُحْمَلُ مَا مَرَّ عَلَى مَا إذَا لَمْ يَصِفْ حَجْمَهَا فَلْيُتَأَمَّلْ

(کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی النظر واللمس 6/ 366،365 ط سعید)

الموسوعۃ الفقہیۃ میں ہے:

"لا يجوز لبس الرقيق من الثياب إذا كان يشف عن العورة فيعلم لون الجلد من بياض أو حمرة، سواء فى ذلك الرجل والمرأة ولو فى بيتها ... وهو بالإضافة إلى ذلك مخل بالمروءة ولمخالفته لزى السلف ... أما ما كان رقيقًا يستر العورة، لكنه يصف حَجمَها حتى يرى شكل العضو فإنه مكروه. لقول جرير بن عبد الله: إن الرجل ليلبس وهو عار يعني الثياب الرقاق."

(الموسوعۃ الفقھیۃ، الألبسۃ، ج:6، ص:136، ط: وزارۃ الأوقاف والشئون الإسلامیۃ کویت)

تکملہ فتح الملہم میں ہے:

فكل لباس ينكشف معه جزء من عورة الرجل والمراة لاتقره الشريعة الاسلامية، مهما كان جميلا او موافقا لدور الازياء و كذالك اللباس الرقيق او اللاصق بالجسم الذى يحكى للناظر شكل حصة من الجسم الذى يجب ستره فهو فى حكم ما سبق فى الحرمة عدم الجواز

(کتاب اللباس والزینۃ ۴/ ۵۳ ط مکتبہ دار العلوم کراتشی)

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹرو ویل ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

احسن الفتاویٰ میں ہے:

آج کل کوٹ پتلون وغیرہ کا اگرچہ مسلمانوں میں عام رواج ہو گیا ہے مگر اس کے باوجود اسے انگریزی لباس ہی سمجھا جاتا ہے بالفرض تشبہ بالکفار نہ بھی ہو تو تشبہ بالفساق میں تو کوئی شبہ نہیں، لہذا ایسے لباس سے احتراز کرنا ضروری ہے، یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ پہلے زمانہ میں مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے لباس میں کوئی امتیاز نہ تھا نیز اگر کسی زمانہ میں یا کسی علاقہ میں امتیاز نہ ہو تو وہاں تشبہ کا مسئلہ ہی پیدا نہ ہو گا، یہ مسئلہ تو وہاں پیدا ہو گا جہاں غیر مسلم قوم کا کوئی مخصوص لباس ہو، احادیث میں غیر مسلموں کے مخصوص لباس سے ممانعت صراحۃً وارد ہوئی ہے۔ یہ تفصیل اس لباس کے بارے میں ہے جس

سے واجب الستر اعضاء کی بناوٹ اور حجم نظر نہ آتا ہو، اگر پتلون اتنی چست اور تنگ ہو تو اس سے اعضاء کی بناوٹ اور حجم نظر آتا ہو جیسا کہ آج کل ایسی پتلون کا کثرت کا کثرت سے رواج ہو گیا ہے تو اس کا پہننا اور لوگوں کا دکھانا اور دیکھنا سب حرام ہے جیسا کہ ننگے آدمی کو دیکھنا حرام ہے

(کتاب الحظر والاباحت، باب لباس، پتلون پہننے کا حکم 8/ 65،64 ط سعید)

دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاویٰ میں ہے:

واضح رہے کہ پینٹ اگر اتنی چست اور تنگ ہو جس سے جسم کے اعضائے مستورہ یا اس کی ساخت اور بناوٹ ظاہر ہوتی ہو یا ٹخنہ سے نیچے لٹکا کر پہنا جائے، تو اس کو پہننے اور بچوں کو پہنانے کی شرعاً اجازت نہیں ہے، البتہ ڈھیلی ڈھالی پینٹ شرٹ جب کہ (مرد کے) ٹخنے کھلے رکھنے کا اہتمام کیا جائے تو پہننے اور بچوں کو پہنانے کی گنجائش ہے، باقی مجبوری نہ ہو تو نیک لوگوں کا لباس پہنے۔

(پینٹ شرٹ پہننے اور پہنانے کا حکم فتویٰ نمبر: 144506100957)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء

مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراتشی پاکستان

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹروول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی